احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 20

منگل 18 مئی 2010ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 18 مئی 2010ء 3 جمادی الثانی 1431 ہجری 18 ہجرت 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 108

صاحب اسمائے حسنیٰ

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا، بے انتہا رحم کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے۔ ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا، پیدائش کا آغاز کرنے والا اور مصور ہے۔ تمام خوبصورت نام اسی کے ہیں۔ اسی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔ (الحشر 23 تا 25)

خدا تعالیٰ کی صحیح رنگ میں تسبیح وتحمید کرنے اور دینی تعلیم کی روشنی میں اس کے ذرائع پر پُر معارف خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کی تسبیح وتحمید میں آنحضرتؐ کا نمونہ بے مثال اور راہ ہدایت ہے

اللہ کرے کہ ہم خالص ہو کر خدا کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے اور صحیح رنگ میں اس کی تسبیح کرنے والے بنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 مئی 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 مئی 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعلیٰ کی آیات 2 تا 4 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ عموماً طریق ہے کہ یہ سورۃ جمعہ اور عیدین میں پڑھی جاتی ہے اور اس کی وجہ آنحضرت ﷺ کی سنت کی پیروی ہے۔ آپؐ جمعہ اور عیدین کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری میں سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے۔ فرمایا پہلی آیت کے حوالے سے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ تو اپنے رب کا نام دنیا میں بلند کر، اس لحاظ سے آنحضرتؐ کی ذات مبارک ہمارے لئے کامل نمونہ ہے۔ آپؐ کا خدا تعالیٰ کی تسبیح وتحمید میں نمونہ بے مثال تھا۔ حضور انور نے حضرت عائشہؓ اور بعض دیگر صحابہؓ کی اس بارے میں روایات پیش فرمائیں۔ آنحضرتؐ ہر چھوٹی سے چھوٹی اللہ تعالیٰ کی نعمت پر بھی بے انتہا تسبیح وتحمید اور شکرگزاری فرمایا کرتے تھے۔

آنحضرتؐ نے اپنے ماننے والوں کو تسبیح وتحمید کے جو طریق سکھائے ان میں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ جامع الفاظ میں اس کی تسبیح کرو اور ساتھ ساتھ غور کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عظمت وجبروت کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی تسبیح کرو۔ تمہاری بقا، تمہاری کامیابی، تمہاری ترقی اور فتح بھی اسی میں ہے کہ دنیاوی اسباب پر بھروسہ نہ کرو بلکہ رب اعلیٰ کی تسبیح کرو جو رب العالمین اور ہر عیب سے پاک ہے۔

حضور انور نے فرمایا **سبح اسم ربک الاعلیٰ** کا ایک مطلب اپنے رب کے نام کو دنیا میں بلند کرنا ہے۔ اس لحاظ سے بھی آنحضرتؐ نے دعوت الی اللہ کا حق ادا کر دیا۔ نرمی سے، حکمت سے اور صبر دکھاتے ہوئے آپؐ نے ہر حالت میں دعوت الی اللہ کے کام کا حق ادا کرنے کی کوشش فرمائی۔ مشکلات میں بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہوئے آپؐ کے قدم آگے ہی بڑھتے چلے گئے اور یہی چیز آپؐ نے صحابہؓ میں بھی پیدا فرمائی جو کہ آپؐ کی قوت قدسیہ کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے نام کی سربلندی کیلئے قربانیاں دیتے چلے گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تلاوت کی گئی دوسری آیت میں فرمایا گیا ہے کہ اس نے پیدا کیا اور پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ فرمایا کہ اس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس حالت میں پیدا کیا ہے کہ اس کے اندر تمام ضروری طاقتیں رکھ دی ہیں اور ترقی کا مادہ اس میں موجود ہے۔ اور ذہنی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کر کے گویا انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کا پرتو بن سکتا ہے۔ فرمایا کہ اس کا کامل نمونہ حضرت محمد مصطفی ﷺ تھے۔ جن پر اللہ تعالیٰ نے کامل تعلیم اتاری اور اس مزاج کے مطابق اتاری جو انسان میں خدا تعالیٰ نے پیدا فرمایا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جسمانی بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ روحانی بیماریوں کے علاج کے سامان بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ روحانی بیماریوں کا اپنے اپنے وقت میں علاج کرتے رہے۔ جب انسانی زندگی روحانی بیماریوں کا مجموعہ بن گئی اور نئی نئی بیماریاں پیدا ہو گئیں اور ہر زمانے کی بیماری جمع ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا اور قرآن کریم کی صورت میں کامل تعلیم اتاری جس نے علاج کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا جنہوں نے خدا تعالیٰ کی کتاب سے علم وعرفان کے موتی نکال کر ہماری روحانی بیماریوں کے علاج کئے۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اس کو سمجھتے رہے اور حضرت مسیح موعود کی تفسیروں، وضاحتوں اور تعلیم کی روشنی میں کتاب اللہ پر غور کرنے والوں کو حسب ضرورت یہ علاج میسر آتے رہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ تلاوت کی گئی تیسری آیت میں **قدر فھدیٰ** کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا چونکہ انسان میں ترقی کی استعداد رکھی گئی اور اسے کامل القویٰ بنایا گیا تھا، خدا تعالیٰ نے اس کی طاقتوں کا اندازہ کر کے اس کے متواتر ترقی کرتے چلے جانے کے ذرائع مہیا کئے ہیں یعنی پہلے پیدائش کو اس تعلیم اور طاقت کے مطابق کیا پھر تعلیم بھجوائی اور اس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ جب بھی انسان کج ہوا اللہ تعالیٰ نے اس کی ضرورت کے مطابق ہدایت بھجوا دی۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم خالص ہو کر اس حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں، صحیح رنگ میں تسبیح کرنے والے ہوں، اس کی عبادت کرنے والے اور اس کے پیغام کو تمام دنیا تک پہنچانے والے ہوں۔

حضور انور نے مصر میں رہنے والے احمدیوں کے جماعتی حالات بیان کر کے وہاں کے احمدی اسیران راہ مولیٰ نیز پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

اصلاح مدنظر ہے تو کھل کر لکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"بعض عہدیداران کی شکایت کر دیتے ہیں کہ فلاں امیر ایسا ہے، فلاں امیر ایسا ہے، رویہ ٹھیک نہیں ہے یا فلاں عہدیدار ایسا ہے، کوئی کام نہیں کر رہا۔ اور کوئی معین بات بھی نہیں لکھ رہے ہوتے۔ اور پھر خط کے نیچے اپنا نام بھی نہیں لکھتے۔ تو یہ منافقت ہے۔...... اگر جماعت کا درد ہے، اصلاح مدنظر ہے تو کھل کر لکھیں اور اگر اس کی وجہ سے کوئی عہدیدار شکایت کرنے والے سے ذاتی عناد بھی رکھتا ہے، مخالفت بھی ہو جاتی ہے تو یہ معاملہ خدا پر چھوڑیں اور دعاؤں میں لگ جائیں۔ اگر نیت نیک ہے تو اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے گا۔ بے نام لکھنے کا مطلب تو یہ ہے کہ لکھنے والا خود خائن ہے۔"

(خطبات مسرور جلد دوم ص 114، 115)

"اگر نظام جماعت پر حرف آتے ہوئے دیکھیں تو آپ کے لئے راستہ کھلا ہے خلیفۂ وقت تک بات پہنچائیں اور مناسب ہے کہ اس عہدیدار کے ذریعہ سے ہی بھجوائیں۔ بغیر نام کے شکایت پر غور نہیں ہوتا۔ اگر اصلاح چاہتے ہیں تو کھل کر سامنے آنا چاہئے۔ لیکن یاد رکھیں! آپ کو یہ قطعاً اجازت نہیں ہے کہ کسی بھی عہدیدار کی نافرمانی کریں۔"

(خطبات مسرور جلد اول ص 266)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

تجسس کی عادت بدظنی سے پیدا ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ:

’’نصیحت کے طور پر کہتا ہوں کہ اکثر سوءظنیوں سے بچو (بدظنیوں سے بچو) اس سے سخت سخن چینی اور عیب جوئی کی عادت پڑتی ہے۔ (جب بدظنیاں کرو گے تو عیب تلاش کرنے کی عادت بھی پڑے گی)۔ اسی واسطے اللہ کریم فرماتا ہے (۔) تجسس نہ کرو۔ تجسس کی عادت بدظنی سے پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان کسی کی نسبت سوءظن کرتا ہے یا بدظنی کرتا ہے تو اس کی وجہ سے ایک خراب رائے قائم کر لیتا ہے تو پھر کوشش کرتا ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس کے کچھ عیب بھی مجھے مل جاویں‘‘ اس کی کچھ برائیاں بھی نظر آ جائیں۔ ’’اور پھر عیب جوئی کی کوشش کرتا اور اسی جستجو میں مستغرق رہتا ہے‘‘۔ یعنی کہ اتنا ڈوب جاتا ہے عیب کی تلاش میں کہ جس طرح کوئی بہت اہم کام کر رہا ہے۔ اور یہ خیال کر کے کہ اس کی نسبت میں نے جو یہ خیال ظاہر کیا ہے اگر کوئی پوچھے تو پھر اس کو کیا جواب دوں گا‘‘۔ یعنی یہ سوچتا رہتا ہے کہ میں ایک دفعہ اس کے بارہ میں ایک رائے قائم کر چکا ہوں اگر کوئی اس کی دلیل مانگے تو تمہارے پاس اس کی برائی کا ثبوت کیا ہے تو جواب کیا دوں گا۔ تو اس جواب کو تلاش کرنے کے لئے مستقل اس جستجو میں رہتا ہے، اس کوشش میں رہتا ہے کہ اس کی مزید برائیاں نظر آئیں۔ تو فرماتے ہیں کہ ’’اپنی بدظنی کو پورا کرنے کے لئے تجسس کرتا ہے، پھر تجسس سے غیبت پیدا ہوتی ہے جیسے اللہ کریم نے فرمایا کہ (۔) غرض خوب یاد رکھو کہ سوءظن سے تجسس اور تجسس سے غیبت کی عادت شروع ہوتی ہے۔ اگر ایک شخص روزے بھی رکھتا ہے اور غیبت بھی کرتا ہے اور نکتہ چینی میں مشغول رہتا ہے تو وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے جیسے فرمایا (۔) اب جو غیبت کرتا ہے وہ روزے کیا رکھتا ہے، وہ تو گوشت کے کباب کھاتا ہے اور کباب بھی اپنے مردہ بھائی کے گوشت کے اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ غیبت کرنے والا حقیقت میں ایسا بد آدمی ہے جو اپنے مردہ بھائی کے کباب کھاتا ہے۔ مگر یہ کباب ہر ایک آدمی نہیں دیکھ سکتا۔ ایک صوفی نے کشف میں دیکھا کہ ایک شخص نے کسی کی غیبت کی ہے۔ جب اس سے قے کرائی گئی تو اس کے اندر سے بوٹیاں نکلیں جن میں سے بدبو آتی تھی‘‘۔ کتنی کراہت والی چیز ہے یہ لیکن جب کر رہا ہوتا ہے تو پتہ نہیں لگتا۔ پھر فرمایا کہ ’’یاد رکھو یہ کہانیاں نہیں، یہ واقعات ہیں۔ جو لوگ بدظنیاں کرتے ہیں جب تک اپنی نسبت بدظنیاں نہیں سن لیتے نہیں مرتے‘‘۔

اب یہ جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرما رہے ہیں وہ اس حدیث کی روشنی میں ہے کہ ’’حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ منبر پر کھڑے ہو کر آواز بلند فرمایا کہ: اے لوگو! تم میں سے بعض بظاہر مسلمان ہیں لیکن ان کے دلوں میں ابھی ایمان راسخ نہیں ہوا۔ انہیں میں متنبہ کرتا ہوں کہ وہ مسلمانوں کو طعن و تشنیع کے ذریعہ تکلیف نہ دیں اور نہ ان کے عیبوں کا کھوج لگاتے پھریں۔ ورنہ یاد رکھیں کہ جو شخص کسی کے عیب کی جستجو میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اندر چھپے عیوب کو لوگوں پر ظاہر کر کے اس کو لوگوں میں ذلیل و رسوا کر دیتا ہے‘‘۔

(ترمذی ابواب البرو الصلۃ باب ماجاء فی تعظیم المومن)

(روزنامہ الفضل 13 اپریل 2004ء)

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اہلِ دنیا کو نجانے اور کیا اچھا لگا
اہلِ دل کو بس محمد مصطفٰےؐ اچھا لگا

روشنی پہ جان دینے پھر پتنگے آ گئے
شب گزیدہ قوم کو روشن دیا اچھا لگا

درد کے صحرا میں بارش وصل کی جل تھل ہوئی
ہجر کے ماروں کو موسم وہ بڑا اچھا لگا

دیکھنے والے اُسے بس دیکھتے ہی رہ گئے
وہ گلابوں کی طرح نکھرا ہوا اچھا لگا

جس نے چومے ہاتھ اُس کے، خود بھی خوشبو ہو گیا
اہلِ دل کو عشق کا یہ معجزہ اچھا لگا

پیار کیسے ہو گیا یہ واقعہ ہے مختصر
ہم دکھی تھے اور ہمیں دکھ آشنا اچھا لگا

پیار کرنا جرم ہے تو سُن زمانے غور سے
وہ ہمیں تھوڑا نہیں، بے انتہا اچھا لگا

اُس کی خاطر زخم جو آئے وہ سارے پھول تھے
اُس کے کوچے تک ہمیں ہر کربلا اچھا لگا

عشق بھی کیا چیز ہے تم سے مبارکؔ کیا کہیں
اُس کے گھر جاتا ہوا ہر راستہ اچھا لگا

مبارک صدیقی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ سپین کے جلسہ سالانہ کے موقع پر خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کی غرض وغایت کو سامنے رکھنے اور اپنے اندر پاک انقلاب پیدا کرنے کی اہم نصائح

آنحضرت ﷺ نے ایسے تمام لوگوں پر لعنت ڈالی ہے جو شراب بناتے ہیں، رکھتے ہیں، پلاتے ہیں یا پیتے ہیں

اس عہدِ بیعت کو جس کی دس شرائط ہیں ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ تبھی ہم اپنی روحانی زندگی کے سامان کر سکتے ہیں

فیصل آباد (پاکستان) میں تین مخلص احمدیوں مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب، مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب اور مکرم آصف مسعود صاحب ابن مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب کی دردناک قربانی کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 2 راپریل 2010ء بمطابق 2 شہادت 1389 ہجری شمسی بمقام بیت بشارت۔ پیدروآباد۔ سپین

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سپین کا جلسہ سالانہ اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ یہ جلسہ سالانہ آج دنیا کے ہر اس ملک میں جہاں جماعت احمدیہ کا قیام مضبوط بنیادوں پر ہو چکا ہے، ایک خاص امتیازی شان کا حامل بن چکا ہے۔ اور بڑے شوق سے مختلف ممالک کی جماعتیں اس کے انعقاد کی تیاری اور اہتمام کرتی ہیں۔ یہ اہتمام کیوں کیا جاتا ہے؟ کیا اس لئے کہ دنیاوی میلوں کی طرح ہر سال لوگ جمع ہو کر اپنی دلچسپی کے اور تفریح کے سامان کر لیں۔ یقیناً نہیں۔ کیونکہ گزشتہ تقریباً 120 سال کے تسلسل سے ان جلسوں کے انعقاد نے احمدیوں کی اکثریت پر یہ واضح کر دیا ہے کہ ہمارا دو یا تین دن کے لئے جمع ہونا زمانے کے امام کی اس خواہش کے احترام میں ہے کہ میرے ماننے والے ان دنوں میں ایک جگہ جمع ہو کر اللہ اور رسول کی باتیں سنیں۔ اور نہ صرف باتیں سنیں بلکہ انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اپنے اندر وہ پاک تبدیلیاں پیدا کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتی ہیں۔ اور پھر اس لئے بھی احمدی اپنے دنیاوی کاموں کا حرج کر کے اس میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے سامنے حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بھی ہوتا ہے کہ ”اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 281 جدید ایڈیشن)

یعنی یہ جلسہ صرف حضرت مسیح موعود کے دل کی حالت کے اظہار کے لئے نہیں ہے۔ آپ کی اس شدید تڑپ کے لئے نہیں ہے کہ لوگ ایک جگہ اکٹھے ہو کے اللہ اور رسول کی باتیں سنیں۔ یہ جلسہ صرف اس لئے نہیں منعقد کیا جا رہا یا کیا جاتا کہ آپ کے دل میں یہ تڑپ ہے کہ کاش لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچان لیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کریں۔ بلکہ فرمایا کہ اس کی بنیاد خالص تائید حق پر ہے۔ ویسے تو نبی کی ہر بات ہی اللہ تعالیٰ کی تائید لئے ہوئے ہوتی ہے اور اس پر عمل خدا تعالیٰ کا قرب پانے والا بناتا ہے۔ ایک انسان کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والا بناتا ہے۔ لیکن جس بات کا خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہو اس پر عمل اور اس کے لئے کوشش انسان کو عموم سے بہت بڑھ کر خدا تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور انعاموں کو بطور خاص سمیٹنے والا بنا دیتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی تائیدات ساتھ ہوتی ہیں تو ایک معمولی کوشش کئی سو گنا انعاموں کا وارث بنا دیتی ہے۔ بلکہ لا انتہا انعاموں کا وارث بنا دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی یہ تائید افراد کے ساتھ بھی ہے اور من حیث الجماعت، جماعت کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ پس کتنے خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو خالص ہو کر امام زمان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس جلسہ میں اس لئے شامل ہوئے ہیں تا کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں بھی پیدا کریں اور (۔) کے غلبہ کے اس تقدیر کا حصہ بھی بن جائیں جس کا پورا ہونا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے ذریعہ مقدر کیا ہوا ہے اور ان دنوں میں اس روحانی ماحول اور روحانی مائدہ جو مختلف تقاریر کی صورت میں پیش کیا جائے گا جس کی بنیاد بھی حضرت مسیح موعود کے علم کلام پر ہی ہے اور جو خدا تعالیٰ کی خاص تائیدات لئے ہوئے ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت سنوارنے والے بن جائیں۔ اللہ کرے کہ یہ مقصد ہمیشہ ہر جلسہ میں شامل ہونے والے کے پیش نظر رہے۔ کیونکہ یہی مقصد ہے جس کو سامنے رکھتے ہوئے جلسہ میں شامل ہونے کا فائدہ ہے۔ ورنہ آپ کا یہاں آنا، تقریریں سننا اور وقتی جوش دکھاتے ہوئے نعرے لگانا بے فائدہ ہے۔

پس ہر وقت اپنے جائزے لیتے رہیں، استغفار کرتے رہیں، دُرود پڑھتے رہیں تا کہ اپنے اندر انقلاب پیدا کرتے ہوئے (۔) کی تعلیم پھیلانے اور غالب کرنے میں حصہ دار بن کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے ہوں۔ ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا بہت سے جو اپنے دنیاوی کاموں کا حرج کر کے آتے ہیں ان کو کیا فائدہ کہ اپنا حرج بھی کیا اور دین بھی نہ ملا۔ پس ان دنوں میں اپنے وقت کا صحیح مصرف کریں، جس مقصد کے لئے آئے ہیں اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں اور جلسے کی برکات اور فیوض سے فائدہ اٹھانے کی بھرپور کوشش کریں۔ اگر اس بات کو ہر شامل ہونے والا جوان، بوڑھا، مرد، عورت سمجھ لے تو اس سے نہ صرف آپ کو فائدہ ہوگا بلکہ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح آہستہ آہستہ نیک فطرت لوگ اپنی دینی و دنیاوی بقا کے لئے اسلام کی آغوش میں آنا شروع ہو جائیں گے۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جس انقلاب نے آنا ہے وہ کسی تلوار یا سیاسی داؤ پیچ سے نہیں آنا بلکہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور دعاؤں سے آنا ہے اور یہی انقلاب ہے جو دائمی انقلاب ہے۔ یہی انقلاب ہے جو کسی ایسی سازش کا شکار نہیں ہوگا کہ کسی طرح اور کب موقع ملے کہ (۔) کو اس ملک سے نکالا جائے۔ بلکہ لوگوں کی کوشش ہوگی تو یہ کہ کس طرح .... تعلیم کو ہم اپنے اوپر لاگو کریں اور اپنی دنیا و عاقبت سنواریں۔

پس آپ لوگ جو چند سو کی تعداد میں اس وقت یہاں ہیں اور اکثریت پاکستانی احمدیوں کی ہے ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ آپ پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ کا نمونہ نیک ہو۔ آج ہر احمدی کے نمونے نے ہی احمدیت (۔) کی ہمارے وقت میں، اس زمانے میں، ترقی کی

رفتار متعین کرنی ہے۔ جس قدر ہم اپنے عملی نمونے دکھانے والے ہوں گے اور دعائیں کرنے والے ہوں گے، اس قدر جلد ہم احمدیت کی ترقی دیکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہے اس ملک میں آنے کے راستے بھی ہمارے لئے کھولے۔ کہاں وہ زمانہ تھا کہ ایک شخص خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہاں آیا جب حالات مکمل طور پر مخالف تھے۔ (۔) کا نام بھی چھپ کر لیا جاتا تھا کجا یہ کہ (۔) کی جائے۔ اس مجاہد احمدیت کو مالی لحاظ سے بھی جماعت کی کوئی مدد حاصل نہیں تھی۔ خود عطر بیچ بیچ کر اپنا گھر بھی چلایا اور مشن کے اخراجات بھی پورے کئے اور انتظام بھی چلایا۔ ایک شوق تھا، ایک جذبہ تھا جس کے تحت ہمارے پہلے (۔) مکرم کرم الٰہی صاحب ظفرؔ نے کام کیا۔ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے، آخرکار اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق وہ زمانہ بھی آیا جب ان پابندیوں کا خاتمہ ہوا۔ افراد جماعت کو بھی یہاں آکر آباد ہونے کا موقع ملا اور (۔) کے آنے میں بھی آسانیاں پیدا ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایک خوبصورت (۔) بنانے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ یہاں آنے والے اگر اپنے جائزے لیں تو ان کے دل گواہی دیں گے کہ باوجود یورپ کے باقی ملکوں کی نسبت معاشی لحاظ سے کم ترقی یافتہ ہونے کے، سپین میں آکر آباد ہونے والوں کی اکثریت کے مالی حالات بہتر ہوئے ہیں۔ پاکستان کی نسبت ذہنی سکون یہاں میسر ہے۔ گو یورپ کے یہ ملک بعض اخلاقی برائیوں میں بڑھے ہوئے ہیں۔ بعض والدین کو اپنے بچوں کی دینی حالت کے بگڑنے کی یقیناً فکر ہے اور یہ جائز فکر ہے۔ لیکن اس لحاظ سے مَیں بات نہیں کر رہا۔ مَیں یہاں مذہبی آزادی کے لحاظ سے ذہنی سکون کی بات کر رہا ہوں۔ گو کہ اب یہاں یورپ کے بعض ملکوں میں بھی اس کے برعکس رجحان شروع ہو چکا ہے۔ اکثر ملکوں میں تو ابھی تک ایک لحاظ سے یہ مذہبی آزادی قائم ہے لیکن مذہبی پابندیوں کی ابتداء ہو چکی ہے۔ کہیں میناروں پر پابندی لگانے کی وجہ سے، کہیں حجاب پر پابندی لگانے کی وجہ سے۔ بہرحال فی الحال عمومی طور پر یہاں آزادی ہے۔ کسی حکومت یا قانون کی تلوار یہ کہہ کر نہیں لٹک رہی کہ تم (۔) دو گے تو قید کر دیئے جاؤ گے یا کلمہ پڑھ کر توحید کا اعلان کرو گے تو جیل بھیج دیئے جاؤ گے۔ پس اس آزادی، سکون اور معاشی بہتری پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور شکرگزاری کرتے ہوئے جلد از جلد اور زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے بن جائیں۔ یہ دنیاوی ترقیات دین کو بھلانے والی نہ بن جائیں۔ دین سے دور لے جانے والی نہ بن جائیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ ہم پر ہماری کسی خوبی اور صلاحیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اصل میں تو ہمیں یہ بتایا ہے کہ جن لوگوں کو دنیا والے کشکول پکڑانے کی سوچتے ہیں اللہ تعالیٰ خود اپنی جناب سے ان کے لئے اور ان میں سے اکثر غریبوں کے لئے بھی اور کم کشائش والے لوگوں کے لئے بھی وسعتیں عطا فرماتا ہے۔ پس ہر وقت یہ خیال دل میں رہنا چاہئے کہ جو خدا ہمیں اس طرح نوازنے پر قدرت رکھتا ہے وہ ہم سے ہمارے کسی ایسے عمل سے جو اسے پسند نہ ہو ہمارے لئے ناراضگی کا اظہار بھی کر سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی ایسی ہے جس کا کوئی انسان مقابلہ نہیں کر سکتا۔ پس ہمیشہ جائزے لیتے رہیں۔ یہ دنیاوی سہولتیں اور آسائشیں اور کشائش جو ہمیں میسر ہیں وہ کہیں دین سے اور خدا سے دُور لے جانے کا ذریعہ تو نہیں بن رہیں؟ اگر بن رہی ہیں تو یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ بہت خوف کا مقام ہے۔ پس دنیاوی لحاظ سے بھی ترقی کی طرف اٹھنے والا ہر قدم ہمیں دین میں ترقی کی طرف لے جانے والا ہونا چاہئے۔ جب یہ سوچ ہوگی اور اس کے مطابق ہمارے عمل ہوں گے تو ہمارا اٹھنے والا ہر قدم ہمارے اپنے اندر بھی ایک انقلاب پیدا کر رہا ہوگا اور ہمارے ماحول میں بھی انقلاب پیدا کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ وہ انقلاب پیدا کرنے کا ذریعہ بنے گا جس کا گزشتہ تقریباً آٹھ سو سال سے اس ملک کے لئے خاص طور پر ہم انتظار کر رہے ہیں۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے ایک حدیث کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کی ایک فکر کے بارہ میں بتایا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ مجھے تمہارے لئے یہ فکر نہیں کہ تمہارا غربت و افلاس کس طرح دور ہوگا۔ مجھے یہ فکر نہیں کہ میری اُمّت کو کشائش ملے گی بھی کہ نہیں۔ یہ چیزیں تو تمہیں ایک وقت میں مل ہی جائیں گی۔ لیکن اس دنیاوی دولت کے ملنے کی وجہ سے جو اصل فکر مجھے لاحق ہے وہ یہ ہے کہ تم اس دولت میں ڈوب کر، کشائش میں ڈوب کر، دنیا کی آسانیوں میں پڑ کر دوسری قوموں کی طرح ہلاک نہ ہو جانا۔

(صحیح مسلم کتاب الزھد والرقاق باب الدنیا سجن المؤمن و جنة الکافر حدیث نمبر 7319)

اب دیکھیں بعض (۔) ملکوں کی تیل کی دولت نے انہیں دین سے دور کر دیا ہے۔ کہنے کو تو (۔) کے علمبردار ہیں لیکن ان کے عمل انہیں اس سے دُور لے گئے ہیں۔ اور (۔) سے اس دوری کا اثر ان لوگوں پر بھی پڑتا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے عرب سے اور خاص طور پر سعودی عرب کے لوگوں سے جو کچھ (۔) سیکھنا ہے وہی اصل (۔) ہے۔............

پس یہ آنحضرت ﷺ کی اس فکر کی تصدیق ہے جو ایک لحاظ سے پیشگوئی تھی کہ دولت آنے سے میری اُمّت ہلاک نہ ہو جائے۔ یہ شراب جسے اُمّ الخبائث بھی کہتے ہیں، یعنی برائیوں کی ماں، جسے آنحضرت ﷺ نے اللہ کے حکم سے جب منع فرمایا تو مدینے کی گلیوں میں یہ پانی کی طرح بہنے لگی کیونکہ صحابہؓ نے ایک ہی وقت میں، بغیر کسی چوں چرا کے اپنے تمام شراب کے مٹکے توڑ دیئے۔

(مسلم کتاب الاشربہ باب تحریم الخمر وبیان انها تکون من عصیر العنب......حدیث نمبر 5024-5025)

لیکن آج ایک افریقن حج پر اپنے گناہوں سے پاک ہونے کے لئے جاتا ہے تو ایک گناہ کو کرتے چلے جانے کا اجازت نامہ لے کر آتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہلاکت ہوگی۔ دولت کی وجہ سے (۔) کی جوان برائیوں میں مبتلا ہیں انتہائی مکروہ حالت ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو اِثْمٌ کَبِیْرٌ کہا ہے۔ یعنی ایسا بڑا گناہ جو بار بار گناہ کرنے پر ابھارتا ہے اور نیکیوں سے روکتا ہے اس میں مبتلا ہونا ان کی ہلاکت کا باعث ہے۔ پس شراب اور جُوا وغیرہ جو ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جوئے کو بھی شراب کے ساتھ بیان فرما کر اثم کبیر فرمایا ہے۔ یہ برائیاں (۔) کی تباہی کا باعث ہیں۔ بلکہ ہر ایک کی تباہی کی بنیاد ہیں۔ کیونکہ یہ دین سے دُور لے جانے والی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خدا تعالیٰ سے دُور چلا گیا تو پھر اپنے اوپر ہلاکت سہیڑ لی۔ پس ان ملکوں میں جہاں شراب پانی کی طرح پی جاتی ہے۔ جہاں ہر دکان پر، ہر ریسٹورنٹ پر، ہر پٹرول سٹیشن پر شراب ملتی ہے اور جوئے کی مشینیں لگی ہوئی ہیں اور یہ چیزیں پھر ترقی کی نشانی سمجھی جاتی ہیں احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان برائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی، اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں، نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، حفاظت کرنی ہے۔ ان چیزوں کی، ان برائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے۔ جوئے کی عادت کھیل کھیل میں پڑ جاتی ہے اور پھر یہ ایک ایسا نشہ ہے کہ جو اس میں مزید مبتلا کرتا چلا جاتا ہے۔ پھر انسان اس برائی میں دھنستا چلا جاتا ہے۔ اِکّا دکّا احمدیوں میں بھی بعض ایسے لوگ ہیں۔ لیکن غیر احمدیوں میں تو بہت سے ایسے ہیں جو ان برائیوں میں ایسے پڑے ہیں کہ اس کو اب برائی سمجھتے ہی نہیں۔ اور یورپ کے ماحول میں ڈھل کر اپنے گھروں میں بھی شرابوں کی علیحدہ الماریاں بنائی ہوئی ہیں۔ شرابیں ان میں سجا کر رکھتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے تو ایسے تمام لوگوں پر لعنت ڈالی ہے جو شراب بناتے ہیں، شراب رکھتے ہیں، شراب پلاتے ہیں یا پیتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد کتاب الاشربہ باب العنب یعصر للخمر حدیث نمبر 3674) کس قدر خوف کا مقام ہے۔ پس جب مَیں احمدیوں سے یہ کہتا ہوں کہ تم نے کسی ایسی جگہ پر نوکری نہیں کرنی، کام نہیں کرنا جہاں شراب پلانے کا کاروبار بھی ہوتا ہو تو یہ اس لئے ہے کہ یہ چیز ہلاک کرنے والی ہے۔ ہمیں یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ غیر.......... کے ریسٹورنٹ یا کاروبار اس لئے چل رہے ہیں کہ انہوں نے شراب بھی وہاں رکھی ہوئی ہے یا بعض

(۔) جن کو کسی چیز کی پرواہ نہیں وہ اس لئے اپنے ریسٹورنٹ چلا کر دولت کما رہے ہیں کہ وہاں شرابیں بھی بکتی ہیں اور سؤر بھی بکتا ہے تو ایسی دولت جو ہلاکت کی طرف لے جانے والی ہو ان کو مبارک ہو۔ ہمیں تو ایسا طیّب اور پاک رزق چاہئے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہو۔ اِن لوگوں کی تو دین کی آنکھ اندھی ہے اور پیشگوئی کے مطابق ان کو دنیاوی آسائشوں کی فراوانی ہونی تھی اور ہونی ہے۔ لیکن ایک حقیقی (۔) کا تو مطمح نظر دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہوتا ہے اور ہونا چاہئے۔ (۔) کے علاوہ ہر دین روحانی طور پر مردہ ہو چکا ہے۔ وہ اگر کوئی ایسا کام کرتے ہیں تو ان کی آج کل کی مروّجہ دینی تعلیم کے مطابق کوئی برائی نہیں ہے یا اگر برائی ہے بھی تو ان کو اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ اس کے نتائج کیا ہوتے ہیں۔ اگر کسی کے اپنے اعمال نجات کا ذریعہ نہیں بنتے تو نیکی اور برائی کے معیار بھی بدل جاتے ہیں۔ آج (۔) ہی ہے جو زندہ خدا کا تصور پیش کرتا ہے۔ .... ہی ہے جو قیامت تک دائمی نجات کا راستہ دکھانے والا مذہب ہے۔ (۔) کا خدا ہی ہے جو (۔) کی زوال کی حالت میں بھی تجدید دین کے لئے اپنے فرستادے بھیجنے کا وعدہ فرماتا ہے، تسلی دلاتا ہے اور بھیجتا ہے۔

آج (۔) کا خدا ہی ہے جس نے ایمان کو ثریا سے زمین پر لانے کے لئے مسیح موعود اور مہدی موعود کو بھیجا ہے اور آج (۔) کا خدا ہی ہے جس نے حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کی خلافت کے نظام کو جاری فرمایا۔ وہ نظام جو دائمی نظام ہے اور جو مومنین کی جماعت کو ایک لڑی میں پرونے کے لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ ہر فرد کی روحانی خوبصورتی نظر آئے۔ تاکہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے لئے ہر وقت راہنمائی کی کوشش ہوتی رہے۔ پس (۔) کا دین تو زندہ دین ہے۔ ہمیشہ قائم رہنے والا دین ہے اور اس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ بھی فرمایا ہے۔ یہ وہ زندہ دین ہے جس کے غلبہ کا خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ پس اگر کوئی (۔) دین سے دُور جاتا ہے تو وہ اپنی دنیا و عاقبت خراب کرتا ہے۔ احمدیت .... (۔) نے ترقی کرنی ہے (۔) اور کوئی طاقت اس کو روک نہیں سکتی۔ پس ہم جو احمدی کہلاتے ہیں، ہم جو آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق اور امام الزمان کے ساتھ کئے گئے عہد بیعت کے مطابق اپنی زندگیوں کو گزارنے کا دعویٰ کرتے ہیں، ان کا مقصود دنیا نہیں بلکہ دین ہے اور ہونا چاہئے ورنہ تو اس بیعت کا کوئی فائدہ نہیں۔

اور جیسا کہ مَیں نے کہا اس دین نے (۔) نے تو ترقی کرنی ہے۔ احمدیت نے تو (۔) غلبہ کے دن دیکھنے ہیں۔ (۔) تو زندہ دین ہے۔ اس نے تو کبھی نہیں مرنا۔ لیکن جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو اس دین کی تعلیم کو بھولے گا وہ ہلاک ہوگا۔ وہ اپنی بربادی کی طرف جائے گا۔ آنحضرت ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ مجھے .... کی فکر ہے۔ بلکہ آپؐ کو اس آخری دین کی یہ فکر تھی کہ یہ تمہارے عملوں کی وجہ سے دنیا سے نابود نہ ہو جائے۔ یہ تو الٰہی وعدہ ہے اور اس پر آپ ﷺ کو کامل یقین تھا کہ جو بھی حالات ہوں آخری فتح انشاء اللہ تعالیٰ اسلام کی ہی ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے .... یہ تنبیہ فرمائی کہ تم کہیں آسائش اور آرام اور دولت دیکھ کر دین سے دُور ہو کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈال دینا۔

آنحضرت ﷺ کے صحابہ تو دولت مند ہوتے ہوئے بھی دین کو مقدم رکھتے تھے۔ دنیا کمانے کے باوجود بھی دین مقدم ہوتا تھا۔ اپنی دولت دین کی راہ میں بے انتہاء خرچ کرتے تھے۔ انہوں نے انتہائی تنگی اور کسمپرسی کی حالت بھی دیکھی اور ایسی کشائش بھی دیکھی کہ جب فوت ہوتے تھے تو کروڑوں کی جائیدادیں ان کی ہوتی تھیں اور ان کے پاس اتنا مال ہوتا تھا کہ وہ ان کے ورثاء میں بھی کروڑوں میں تقسیم ہوتا تھا۔ انہوں نے اسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو بے دریغ خرچ کیا۔ انہوں نے بخل اور کنجوسی کے ساتھ اور پیسے جوڑ کر یہ جائیدادیں نہیں بنائی تھیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے تھے۔ ان کی تجارتوں میں برکتیں پڑیں۔ انہوں نے دین کا خوب خوب حق ادا کیا پس ہمیں یہ نمونے اپنے سامنے رکھنے چاہئیں۔ ہمیں بھی یہ نمونے دکھانے کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ تبھی ہم اوّلین سے ملنے کے انعام کے تسلسل کو قائم رکھ سکتے ہیں، تبھی ہم خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بن سکتے ہیں۔

سپین میں رہنے والے احمدی یاد رکھیں کہ آپ اس ملک میں رہتے ہیں جہاں ایک زمانے میں مسلمان حکومت بھی تھی اور مسلمانوں کی اکثریت بھی تھی۔ جہاں آج بھی سینکڑوں سال گزرنے کے بعد بھی عظیم الشان عمارات محلات اور مساجد میں (کلمہ طیبہ) کے الفاظ کندہ نظر آتے ہیں۔ لیکن یہی وہ ملک ہے جہاں (۔) کے دنیا میں پڑنے اور دین کی اصل بھلا دینے اور اس سے غافل ہو جانے کی وجہ سے قدم قدم پر ان کی داستان عبرت بکھری پڑی ہے۔ ایک وقت تھا کہ عیسائی بادشاہ اور شہزادے اپنی حکومتوں کے استحکام کے لئے (۔) سے مدد کے خواہاں ہوتے تھے۔ باوجود مسلمانوں کے لئے دلوں میں بغض اور کینے اور دشمنیاں رکھنے کے اپنے مقصد کے حصول کے لئے اپنی تمام تر عزتوں کو بالائے طاق رکھ کر مسلمان بادشاہوں کے دربار میں حاضر ہو جاتے تھے۔ عیسائی مؤرخین بھی یہ لکھنے پر مجبور ہیں۔ دنیاوی لحاظ سے بھی مسلمان بادشاہ اس کرّ و فر سے رہتے تھے کہ عیسائی بادشاہ، شہزادے ان کے تخت و تاج اور جاہ و حشمت کو دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے تھے۔ لیکن جب یہ سب کچھ آپس کی لڑائیوں میں بدل گیا جب مقصود صرف اور صرف دولت بن گیا اور اقتدار اور لہو و لعب ہو گیا تو یہ سب کچھ الٹ ہو گیا۔ اور مسلمان بادشاہ عیسائی بادشاہوں کی پناہ گاہیں تلاش کرنے لگ گئے اور پھر دنیا نے یورپ کے اس مسلمان ملک سے مسلمانوں کا خاتمہ اور ان کی ذلت اور رسوائی بھی دیکھی۔

لیکن اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ آخری فتح (۔) کی ہے اور اس کام کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا اور یہی کام آج حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کے سپرد ہے۔ یہ احیائے دین کا کام ہی ہے جس نے ہمیں بھی ہمیشہ کی زندگی بخشنی ہے۔ اگر ہم دنیا کی ہوا و ہوس میں پڑ گئے اور ان ملکوں میں آ کر ہمارا کام صرف دنیا ہی رہ گیا تو یہ اس عہدِ بیعت کے بھی خلاف ہے جو ہم نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے جو عہد کیا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بارہ میں ہم سے پوچھے گا۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے (۔) (بنی اسرائیل: 35) اور اپنے عہد کو پورا کرو کیونکہ ہر عہد کے متعلق یقیناً جواب طلبی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت بیشک وسیع تر ہے اور اس کے تحت وہ جس سے چاہے رحم کا سلوک فرماتا ہے، فرما سکتا ہے۔ لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کو کبھی دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اگر وہ چاہے تو ہر ہر عہد کے بارہ میں سوال کرے گا کہ کیوں اسے پورا نہیں کیا گیا۔ اگر ہم اپنے جائزے لیں تو انسان خوفزدہ ہو جاتا ہے کہ کیا ہم نے حضرت مسیح موعود سے جو عہد بیعت باندھا ہے اس کو پورا کرنے والے بھی ہیں؟ اگر شرائط بیعت کو دیکھیں تو ان کا خلاصہ یہی نکلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام حقوق کی ادائیگی کرنی ہے اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کرنی ہے۔ ہمیشہ یہ باتیں ہمارے پیش نظر رہنی چاہئیں۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ پر درُود بھیجنا ہے اور آپ کے غلام صادق کے ساتھ کامل اطاعت کا تعلق رکھنے کی طرف توجہ رکھنی ہے اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔ پس اس عہدِ بیعت کو جس کی دس شرائط ہیں ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ تبھی ہم اپنی روحانی زندگی کے سامان کر سکتے ہیں اور تبھی ہم احیاء دین کے کام میں حضرت مسیح موعود کے ممد و معاون بن سکتے ہیں۔ بعض دفعہ انسان اپنی ذاتی مصروفیات میں پڑ کر اپنی ترجیحات اور ضروریات کی وجہ سے مستقل مزاجی سے دین کے معاملات کی طرف اس طرح توجہ نہیں دے سکتا جس طرح اس کا حق ہے۔ اور یہ انسانی فطرت بھی ہے۔ اس لئے وقتاً فوقتاً اس عہد کی جگالی کرتے رہنا چاہئے۔

سپین میں رہنے والے احمدیوں کو تو جیسا کہ مَیں نے کہا قدم قدم پر ایسے نشانات ملتے ہیں جو انہیں ماضی کے دریچوں میں جھانکنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اور توجہ دلاتے ہوئے اپنے جائزے لینے کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ ہر بڑی سڑک پر شہروں کے نام اور یہ شہر اس طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ جگہیں بھی کبھی اسلامی شان و شوکت کے گہوارے ہوا کرتی تھیں۔ لیکن مسلمانوں کو دولت کی ہوس، آپس کی سیاست اور دھوکے بازیوں، لہو و لعب اور عیاشیوں میں پڑنے کی وجہ سے

قصۂ پارینہ بناپڑااوروہ پرانے قصے بن گئے۔اورایک مسلمان ملک مسلمانوں کے ہاتھوں سے نکل گیا۔

آج اس کھوئی ہوئی عزت وعظمت کو جماعت احمدیہ نے قائم کرنا ہے۔اس کے لئے آنحضرت ﷺ کے حقیقی غلام بن کر دکھانے کی ضرورت ہے۔ (۔) کی تعلیم کی عملی تصویر بننے کی ضرورت ہے جومحبت، پیاراور بھائی چارے کےسوا کچھ نہیں ہے۔جوحقوق اللہ اورحقوق العباد کے ادا کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے اور یہ حالت اس وقت پیدا ہوسکتی ہے جب اپنے مقصد پیدائش کو سمجھیں گے۔ ہراحمدی مرد،عورت، بچہ، بوڑھا اپنی پیدائش کے مقصدکوسمجھے گا۔جس کواللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یوں بیان فرمایاہے کہ (۔)(الذاریات: 57) کہ یعنی مَیں نے جنوں اور انسانوں کوصرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔اور جب اس مقصد کے حصول لئے عبادت کے معیار طے ہونے شروع ہو جائیں گےتو پاک تبدیلیاں بھی پیدا ہونی شروع ہو جائیں گی۔اپنی روحانی زندگی کے بھی سامان ہوں گے اور دوسرے کی روحانی زندگی کے لئے بھی کوشش ہورہی ہوگی۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

’’چونکہ انسان فطرتاً خداہی کے لئے پیدا ہوا جیسا کہ فرمایا(۔) (الذاریات: 57) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہواہے اورمخفی درمخفی اسباب سے اسے اپنے لئے بنایا ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصل غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرومگر جولوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کوچھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینااورسورہنا سمجھتے ہیں وہ خداتعالیٰ کےفضل سے دُور جاپڑتے ہیں اورخداتعالیٰ کی ذمہ واری ان کے لئےنہیں رہتی‘‘۔

فرمایا’’وہ زندگی جوذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ(۔) (الذاریات: 57)پرایمان لاکر زندگی کا پہلو بدل لے‘‘۔ کیا خوبصورت الفاظ میں نصیحت فرمائی ہے کہ اس بات کوسمجھ کر کہ زندگی کا مقصد کیا ہے عبادات میں جوسستیاں ہیں ان کوترک کردواورعبادات کےاعلیٰ معیارحاصل کرنے کی کوشش کرو۔’’موت کا اعتبار نہیں ہے۔..........تم اس بات کوسمجھ لوکہ تمہارے پیدا کرنے سے خداتعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرواوراس کے لئے بن جاؤ۔دنیا تمہارامقصود بالذات نہ ہو۔مَیں اس لئے بار باراس امرکو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہےجس کے لئے انسان آیاہےاوریہی بات ہےجس سے وہ دور پڑاہواہے۔مَیں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کےکاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہوکرکسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔)اس کو جائزنہیں رکھتا اور رہبانیت اسلام کامنشاءنہیں۔ (۔) تو انسان کوچست، ہوشیاراورمستعد بنانا چاہتا ہے۔اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبارکوجدوجہد سے کرو‘‘۔پوری کوشش سے کرو۔’’حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہووہ اس کا تردّد نہ کرے تو اس سے مواخذہ ہوگا‘‘۔اگراپنے کاروبار میں اپنے کام میں پوری طرح توجہ نہیں دے رہےتو تب بھی تم پوچھے جاؤگے۔’’پس اگرکوئی اس سے یہ مرادلے کہ دنیاکےکاروبارسے الگ ہوجاوے وہ غلطی کرتا ہے۔نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبارجوتم کرتے ہو،اس میں دیکھ لوکہ خداتعالیٰ کی رضا مقصود ہو‘‘۔

کیا اللہ تعالیٰ کی رضا اس میں ہوسکتی ہے کہ کوئی غیرشرعی کام کیا جائے؟سؤر اورشراب کے کام میں ملوث ہوا جائے؟ ہرگزنہیں۔پس یورپ میں رہنے والے ہراحمدی کواس بنیادی نکتے کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔فرمایا’’اوراس کےارادہ سے باہرنکل کراپنی اغراض اور جذبات کومقدم نہ کرنا‘‘۔ ہربات میں اللہ تعالیٰ کی منشاءکودیکھنا ضروری ہے‘‘۔

(الحکم جلد 5نمبر29 مورخہ10/اگست 1901ء صفحہ 2)

پس آپ سب اس مقصد کےحصول کی ٹریننگ کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔اس لئے ان دنوں میں خاص طور پر اپنی عبادات کی طرف توجہ دیں اور دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔جو نصائح اورعلمی تقاریر کی جائیں ان سے صرف وقتی طور پر فائدہ نہ اٹھائیں بلکہ اپنے عہد کی تجدید کرتے ہوئے اپنی حالتوں میں انقلاب لانے کی طرف قدم بڑھائیں وہ پاک تبدیلیاں پیدا کریں جوزندگی کالازمی حصہ بن جائیں اور جب یہاں سے واپس لوٹیں تو گھروں میں جا کر بھی یہ احساس قائم رہے کہ ہم اپنے اندرایک خاص تبدیلی پیدا کر کےلوٹے ہیں۔یہ بھی دعا کریں کہ ان ممالک کے جوحالات ہیں جیسا کہ مَیں نے پہلے ذکرکیا ہے ان کی وجہ سے ہمیں کہیں اور ہجرت نہ کرنی پڑے۔ہجرت کی ضرورت بھی ہوتو (۔) اپنے وطن میں ہی ہو جہاں آزادی سے ہم اپنے دین پر عمل بھی کرسکیں اوراس کو پھیلا بھی سکیں۔

اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کو ہروقت اپنے مقام کوسامنے رکھنا چاہئے۔اورجیسا کہ مَیں نے کہا دعاؤں اوردرُود کی طرف توجہ دیتے رہیں۔

جلسہ میں شامل ہونے کے لئے مراکو سے بھی ایک وفد یہاں آیا ہوا ہے۔انہیں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے ہم وطنوں کا حق اس صورت میں ادا ہوسکتا ہے جب ہم ان کے سامنے اپنے ایسے نمونے پیش کریں گے جوان کے لئے کشش کا باعث ہوں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کواس کی توفیق عطا فرمائے۔

پاکستان میں ایک ظلم کا واقعہ ہوا ہے۔اس وقت اس کے بارہ میں بھی مَیں کچھ بیان کروں گا۔ایک انتہائی افسوسناک خبر ہے۔انتہائی ظالمانہ کام ہوا ہےجس کی ابھی کل رات کواطلاع آئی ہے کہ کل جمعرات کو پاکستانی وقت کے مطابق رات تقریباً دس بجے فیصل آباد کے شیخ اشرف پرویز صاحب اورشیخ مسعود جاوید صاحب جوشیخ بشیراحمد صاحب مرحوم کے بیٹے تھے اورآصف مسعود صاحب کو جوشیخ مسعود جاوید صاحب کے بیٹے تھے ان تین احمدی احباب کوشہید کر دیا گیا ہے۔ان کی دکان مرادکلاتھ ہاؤس اورمرادجیولرز کے نام سے تھی ریل بازارفیصل آباد میں۔ یہ رات کودکان بند کرکے گاڑی میں جارہے تھے کہ فیصل ہسپتال کے قریب جب ایک جگہ پہنچے تو وہاں موجود چار پانچ افراد نے ان کی گاڑی پر اندھادھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں تینوں افرادشدیدزخمی ہوئے اورہسپتال جاتے جاتے شہید ہوگئے۔

اشرف پرویز صاحب کی عمر60 سال تھی اوران کے چھوٹے بھائی مسعود جاوید صاحب کی عمر 57 سال تھی۔جبکہ شیخ مسعود جاوید صاحب کے بیٹے آصف مسعود کی عمر 24 سال تھی اور آصف مسعود بھی شادی شدہ تھے ان کی بالکل ایک سال کی عمر کی ایک بیٹی ہے۔اشرف پرویز صاحب کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کےعلاوہ دوبیٹیاں ہیں جوشادی شدہ ہیں۔بیٹوں میں سے ایک بیٹا 27 سال کا وہ بھی شادی شدہ ہے اور دوسرا چھوٹا بیٹا22 سال کا ہے جوغیرشادی شدہ ہے۔

اسی طرح شیخ مسعود جاوید صاحب کے پسماندگان میں ان کی دوبیٹیاں شادی شدہ ہیں اوربیٹے بھی شادی شدہ ہیں۔ایک بیٹا تو شہید ہوگیا، دوسرے ان سے بڑے بیٹے ہیں وہ بھی شادی شدہ ہیں۔شیخ بشیراحمد صاحب جن کے شہداء میں سے دو بیٹے تھےاوران کے آگے ان کا پوتا، یہ بہت مخلص احمدی تھے۔ان کی والدہ زینب بی بی صاحبہ شیخ مرادبخش صاحب کی اہلیہ تھیں۔حضرت مصلح موعود کے ساتھ قادیان سے ان کا تعلق تھا اورآپ کے کہنے پرہی وہ گھر میں خواتین کے لئے کپڑے لے کرآیا کرتی تھیں تاکہ ان کو بازار نہ جانا پڑے اور خاندان میں بیعت بھی سب سے پہلے زینب بی بی صاحبہ نے کی تھی۔ان کے خاوند مرادبخش صاحب بعد میں احمدی ہوئے تھےاورتقسیم ہند کے بعد(پاکستان بننے کے بعد)انہوں نے ریل بازارفیصل آباد میں دکان کھولی۔1974ء میں ان کو بڑاشدیدنقصان ہوا۔ان کی دکان جلادی گئی لیکن اللہ تعالیٰ نے پھرفضل فرمایااورکپڑے کی دکان کے ساتھ ساتھ ان کے بچوں نے جیولری کی دکان بھی کھول لی۔ان کا، خاص طور پر شیخ اشرف پرویز صاحب کا بڑا اخلاص کا تعلق تھااوراپنے والدکی نیکیوں کو جاری رکھنے والے تھے۔ پاکستان میں تو پتہ نہیں ان کا جنازہ کس وقت ہوگا لیکن بہرحال مَیں ان کی نماز جنازہ غائب ابھی نمازوں کے بعد انشاءاللہ پڑھاؤں گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102382 میں شاہد عالم

ولد چوہدری غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع احمد نگر اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد عالم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 اختر جاوید ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 102383 میں اطہر احمد بٹ

ولد نعیم احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عبد المتعال ولد عبد الفاروق گواہ شد نمبر 2 میر رضوان اللہ ولد میر نعیم اللہ

مسل نمبر 102384 میں ثناء اللہ قمر

ولد محمد احمد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ قمر گواہ شد نمبر 1 جری اللہ ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 زوہیب طاہر ولد شمس الدین

مسل نمبر 102385 میں ہارون احمد

ولد چوہدری ظفر علی قوم گجر پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 32 ایکڑ واقع پنجہ والا لالیاں ضلع چینوٹ اندازاً مالیتی -/12800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد عبد الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد خدابخش

مسل نمبر 102386 میں کاشف احمد

ولد عبد الستار قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 عبد الستار ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 102387 میں اویس احمد

ولد حمید احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد گواہ شد نمبر 1 عاصم شہزاد ولد محمد اسلم شہزاد گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق مرحوم

مسل نمبر 102388 میں ندیم اعجاز

ولد اعجاز حسین قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم اعجاز گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد مہر بخش گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق مرحوم

مسل نمبر 102389 میں محمد طاہر

ولد محمد عبد اللہ قوم گجر پیشہ ویلڈنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد سردار علی

مسل نمبر 102390 میں عدنان احمد ناصر

ولد بشیر احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد رضا ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 102391 میں شیراز محمود

ولد ناصر احمد قوم بھلر جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الرحیم ٹیکسٹائل نوری آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز محمود گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 صابر احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 102392 میں شازیہ احمد

زوجہ محمد احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع چھنیاں ربوہ اندازاً مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد منیر ولد محمد اشفاق

مسل نمبر 102393 میں زاہد اقبال

ولد احمد علی قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عدنان پارک ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 عبد السلام ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 102394 میں صہیب نثار

ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب نثار گواہ شد نمبر 1 وقاص نثار ولد نثار احمد گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ولد محمد یوسف

مسل نمبر 102395 میں میمونہ یوسف

زوجہ سیف الرحمان قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/70,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ سیف گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد نصیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمان ولد نور احمد

مسل نمبر 102396 میں ملک ظہور احمد

ولد ملک احمد دین مرحوم قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال 7 مرلے

واقع ضلع جہلم (2) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ واقع ضلع جہلم (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/400,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 ملک رفاقت اللہ ولد ملک رحمت اللہ

مسل نمبر 102397 میں ذوالقرنین بدر

ولد بدر منیر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین بدر گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن ولد محمد صدیق

مسل نمبر 102398 میں توحید احمد ایاز

ولد رشید احمد ایاز قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توحید احمد ایاز گواہ شد نمبر 1 اطہر الزمان فاروقی ولد سراج النبی فاروقی گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین ولد محمد شریف کمبوہ

مسل نمبر 102399 میں ثوبیہ منور

بنت چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 گرام 200. ملی گرام اندازاً مالیتی -/11500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ منور گواہ شد نمبر 1 فیصل ندیم ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 منیب احمد بھٹی ولد عبدالرزاق بھٹی

مسل نمبر 102400 میں تسنیم کوثر

بنت بشیر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 حافظ تنویر احمد شاہد ولد بشیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 نورین اختر ولد بشیر احمد شاہد

مسل نمبر 102401 میں

Muhammad Waliur Rahman

ولد Muhammad Abdul Majid Sardar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ DEC 99 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/TK 165000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Waliur Rahman گواہ شد نمبر 1 Aslam Ahmed گواہ شد نمبر 2 Asaduzaman

مسل نمبر 102402 میں Riaz Ahmed

ولد Taz Nur قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raiz Ahmed گواہ شد نمبر 1 Taznoor گواہ شد نمبر 2 Kamal Uddin

مسل نمبر 102403 میں

Momdoha Begum

زوجہ Mohammad Mohiuddin Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 گرام 30. ملی گرام اندازاً مالیتی -/Tk30,000 (2) حق مہر مبلغ -/TK85000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Momdoha Begum گواہ شد نمبر 1 Muhammad Mohiuddin گواہ شد نمبر 2 A.T.M Fazlul Haque

مسل نمبر 102404 میں

Mosammat Tahera Begum

زوجہ Late Hanif Chowdhury قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 0.19 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/TK40,000 (2) طلائی زیور وزنی 6 گرام 155. ملی گرام اندازاً مالیتی -/Tk 10,000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk 1200 اس وقت مجھے مبلغ -/600 Tk ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahera Begum گواہ شد نمبر 1 Mustaque Ahmed گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 102405 میں Khaja Ahmad

ولد Late Ismail Choiyal قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk30,000 (2) 2 عدد گائے اندازاً مالیتی -/TK15000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khaja Ahmad گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmed گواہ شد نمبر 2 Riaz Ahmed

مسل نمبر 102406 میں

Muhammad Solim Mistri

ولد Late Abdul Majid Mistri قوم ...... پیشہ فارمر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی زمین برقبہ Dec22 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی Tk135000 (2) رہائشی مکان واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk40,000 (3) ایک عدد گائے اندازاً مالیتی -/Tk6000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Solim Mistri گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmed گواہ شد نمبر 2 Dawd Ahmed

مسل نمبر 102407 میں

Mohammad Yeakub Laskar

ولد Late Mohammad Iaskar Laskar قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ Dec 2.5 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk 250,000 (2) زرعی اراضی برقبہ Dec14.5 بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk50,000 (3) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/Tk200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk 10,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Yeakub Laskar گواہ شد نمبر 1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Mosharraf Hossain

مسل نمبر 102408 میں

Ahmad Zakir Hossain

ولد Ali Hossain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Zakir Hossain گواہ شد نمبر 1 Md Rasel Sarkar گواہ شد نمبر 2 Jahidul Islam

مسل نمبر 102409 میں

Abdullah Sumon

ولد Md Motaj Ali قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Sumon گواہ شد نمبر 1 M.Anisul Islam گواہ شد نمبر 2 Nabid Ahmad

مسل نمبر 102410 میں

MD.Mostafizur Rahman

ولد Md Abu Taleb قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ

آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Mostafizur Rahaman گواہ شد نمبر1 Maruf Ahmed گواہ شد نمبر2 Muhammad Salauddin

مسل نمبر 102411 میں

Md.Biplob Shah

ولد Md.Abdul Quddus Shah قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Biplob Shah گواہ شد نمبر1 Mazi Dul Islam گواہ شد نمبر2 Asif Ahmed

مسل نمبر 102412 میں Asif Ahmed

ولد Yousuf Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asif Ahmed گواہ شد نمبر1 Laike Ahmed گواہ شد نمبر2 Ahsah Ahmed

مسل نمبر 102413 میں Porosh Moni

بنت Late Abdur Rauf قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Porosh Moni گواہ شد نمبر1 Golam Mostofa گواہ شد نمبر2 Abdul Aziz

مسل نمبر 102414 میں

Parvez Ahammad Faruque

ولد Late Abdul Alim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk400,000 (2) زرعی زمین واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk450,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk60,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Parvez Ahammad Faruque گواہ شد نمبر1 M.Nurul Islam گواہ شد نمبر2 Hasib Qasan

مسل نمبر 102415 میں

Faruque Hossain

ولد Sultan Ahmed Kazi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk4900 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk14000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faruque Hossain گواہ شد نمبر1 A.Aleem Khan Chow گواہ شد نمبر2 Maroof Ahmad

مسل نمبر 102416 میں

Shahazada Imran Hanif

ولد Momotaz Uddin Moin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 2004ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ -/Tk600,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahazada Imran Hanif گواہ شد نمبر Tareq Ahmad گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmed

مسل نمبر 102417 میں M.A.Rahim

ولد Late Abdus Shu قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 2004ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ Katha 1.375 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk550,000 (2) رہائشی عمارت واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk450,000 (3) کاروبار میں سرمایہ بصورت نقد رقم مبلغ -/Tk50,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.A Rahim گواہ شد نمبر1 Abdul Aziz گواہ شد نمبر2 Shafiqul Hakim Ahmed

مسل نمبر 102418 میں Naser Ahmed

ولد Late Hossen Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naser Ahmed گواہ شد نمبر1 Nabid Ahmad گواہ شد نمبر2 Taher Ahmed

مسل نمبر 102419 میں Abu Tareq

ولد Late Yaqub Ali Sarkar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مبلغ -/Tk20,00,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk30,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Tareq گواہ شد نمبر1 Rashed Ahmed Khadem گواہ شد نمبر2 Mahbubur Rahman

مسل نمبر 102420 میں

Shabbir Ahmad

ولد Late Zahur Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk100,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shabbir Ahmad گواہ شد نمبر1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر2 Sk Md Al Mahmood

مسل نمبر 102421 میں Zahura Begum

زوجہ Mohammad Atiqur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 1.155 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk750000 (2) طلائی زیور وزنی 20 گرام اندازاً مالیتی -/Tk36000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk30,000 (4) نقد رقم مبلغ -/Tk200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zahura Begum گواہ شد نمبر1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر2 Sk Md Al Mahmood

مسل نمبر 102422 میں Rafia Begum

زوجہ Mohammad Habib Ullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 گرام اندازاً مالیتی -/Tk36000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk2000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rafia Begum گواہ شد نمبر1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر2 Sk Md Al Mahmood

مسل نمبر 102423 میں Sazia Nurun

بنت Mohammad Nurul Amin قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 1 گرام 875. ملی گرام اندازاً مالیتی -/Tk5000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sazia Nurun گواہ شد نمبر1 Jayedul Kader گواہ شد نمبر2 Sk Md Al Mahmood

مسل نمبر 102424 میں

Momtaz Begum

زوجہ Mohammad Nurul Amin قوم...... پیشہ خانہ

داری عمر 44 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 1 گرام 875. ملی گرام اندازاً مالیتی -/Tk5000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk11000 (3) رہائشی مکان برقبہ 0.15 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk660,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Momtaz Begum گواہ شد نمبر Jayedul Kader 1 گواہ شد نمبر 2 Sk Md Al Mahmood

مسل نمبر 102425 میں
Shafique Ahmad Khan

ولد Shahid Hossen Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk18000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk9250 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shafique Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Sk.Md Al Mahmood

مسل نمبر 102426 میں Aysha Sultana

بنت Abdul Mannaf قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aysha Sultana گواہ شد نمبر 1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Sk.Md Al Mahmood

مسل نمبر 102427 میں Ahmed Sunny

ولد Mirza Ali قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Sunny گواہ شد نمبر 1 Kabir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Sk.Md Al Mahmood

مسل نمبر 102428 میں Ripa Mahmud

زوجہ S.M.Mahmudul Haque قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tk50,000 (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/Tk60,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ripa Mahmud گواہ شد نمبر 1 S.M.Sultan گواہ شد نمبر 2 Sk.Md Al Mahmood

مسل نمبر 102429 میں
Amatun Noor Chowdhury

بنت Rafique Ahmed Chowdhury قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/Tk1500 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatun Noor Chowdhury گواہ شد نمبر 1 Rafique Ahmed گواہ شد نمبر 2 Shamsur Rahman

مسل نمبر 102430 میں
Azizur Rahman Chowdhury

ولد Motiur Rahman Ch قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Azizur Rahman Chowdhury گواہ شد نمبر 1 Kabir Ahmed Ch گواہ شد نمبر 2 Shamsul Rahman

مسل نمبر 102431 میں
Mohammad Jalal Ahmed

ولد Mohammad Fazlul Karim قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 7 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk700,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk7000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk42000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Jalal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Md Mirul Islam Sohel گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 102432 میں
Mohammad Motahar Mridha

ولد Late Shamsul Haque Mridha قوم ...... پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead Land برقبہ 0.6 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk30,000 (2) Tin Shed House برقبہ 15 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk30,000 (3) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Motahar Mridha گواہ شد نمبر 1 Md A Razzak گواہ شد نمبر 2 Md Zual Ahmed

مسل نمبر 102433 میں Hasinara Jalal

زوجہ Mohammad Jalal Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 86 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk129000 (2) زرعی اراضی برقبہ 2 8 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk82000 (3) Tin Shed House برقبہ 20 × 35 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk70,000 (4) حق مہر مبلغ -/Tk20,000 (5) طلائی زیور وزنی 11 گرام اندازاً مالیتی -/Tk23750 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasinara Jalal گواہ شد نمبر 1 Md Minur Islam Sohel گواہ شد نمبر 2 M Jalal Ahmed

مسل نمبر 102434 میں Khaledul Islam

ولد Late Afan Ullah Mia قوم ...... پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.12 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk70,000 (2) Semi Pacca House برقبہ 14 × 58 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk270000 (3) زرعی اراضی برقبہ 1.65 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk660,000 (4) نقد رقم مبلغ -/Tk8800 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk15200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khaled Ul Islam گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Md AQbdus Salam

مسل نمبر 102435 میں Nargis Aktar

زوجہ Ata Ur Rhaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/Tk5000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk50,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nargis Aktar گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Khalal Ur Rahman

مسل نمبر 102436 میں
Amatul Matin Nasira

زوجہ Mohammad Nasir Uddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1.2 Dec واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی -/Tk300,000 (2) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/Tk70000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk10,001 اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Matin Nasira گواہ شد نمبر 1 M Sirajul Islam گواہ شد نمبر 2 M Nurul Kabir

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 6 خطبہ جمعہ)

فیصل آباد میں خاص طور پر گزشتہ کچھ عرصے سے احمدیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ یا اغوا کر کے تاوان لیا جاتا ہے یا شہید کر دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ پاکستان میں درجنوں لوگ تو بلا مقصد مر رہے ہیں اور ان لوگوں کو یہ سمجھ نہیں آتی کہ یہ جو اُن کی موتیں ہو رہی ہیں یہ کس ظلم کی پاداش میں ہیں۔ اسی ظلم کی پاداش میں ہیں جو احمدیوں سے روا رکھا جا رہا ہے۔ ان ظالموں کو پتہ ہونا چاہئے کہ احمدی اگر...... ہو رہے ہیں تو وہ کسی مقصد کی خاطر...... ہو رہے ہیں اور ہر......، ...... کے خاندان کا مقام بڑھانے والی بھی ہے اور جماعت کی ترقی کا باعث بننے والی بھی ہوتی ہے۔ یہ...... ہمیشہ زندگی پانے والے ہیں۔ دشمن سمجھتا ہے کہ ان کو مار دیا حالانکہ ایسا نہیں کیونکہ ان لوگوں کو تو مقام حاصل ہو گیا اور خدا تعالیٰ کی نظر میں بھی یہ زندگی پانے والے ہو گئے۔ ہمیشہ کی زندگی پانے والے ہو گئے۔

اس خاندان کی...... بھی رائیگاں نہیں جائیں گی اور ہر...... رنگ لائے گی۔ لیکن اس کے ساتھ میں پاکستان کے احمدیوں کو بھی کہتا ہوں خاص طور پر جو معروف احمدی ہیں کہ بعض حساس علاقوں میں جہاں دشمنی زیادہ ہے اپنے علاقے میں اپنے آنے جانے کے اوقات میں بھی احتیاط کریں۔ اللہ تعالیٰ ان...... کے درجات بلند فرماتا رہے اور ان سے بے انتہا رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے جو پسماندگان ہیں ان کو بھی صبر جمیل دے اور ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کا حامی و ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ پاکستان میں ہر احمدی کو ہر جگہ اپنی حفاظت میں رکھے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

❁ مکرم حافظ عبدالحمید صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عزیزم رمیز احمد واقف نو چاند باغ سکول مرید کے میں اے لیول کا طالب علم ہے۔ مورخہ 26 فروری 2010ء کو سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف تھے اس موقع پر عزیزم نے مندرجہ ذیل انعامات حاصل کئے۔

کلاس میں اول پوزیشن، تمام سیکشنز میں اول پوزیشن، فٹ بال (سال کا بہترین کھلاڑی) عزیزم فٹ بال ٹیم کا کپتان تھا۔ School Prefect Gentle Man of The Year 2009-10 اور اچھی تعلیمی کارکردگی پر پرنسپل صاحب کی طرف سے خصوصی انعام سے بھی نوازا گیا۔

موصوف مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب حال مقیم بیلجیئم کا پوتا اور مکرم چوہدری مختار احمد صاحب مرحوم جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ عزیزم کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ صوفیہ الماس طاہر صاحبہ زوجہ مکرم طاہر محمود عادل صاحب وصیت نمبر 71387 نے مورخہ 16/اکتوبر 2007ء کو ہری پور شہر سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ھذا کو مطلع فرمائیں۔

❁ مکرمہ سعدیہ عائشہ سید صاحبہ بنت مکرم سید عزیز احمد صاحب وصیت نمبر 76504 نے مورخہ 24/اگست 2007ء کو کینیڈا سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

❁ مکرم فلاح الدین صاحب متعلم جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک شمیم صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12/اپریل 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام مدیحہ احمد ملک عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود علی صاحب کی نواسی اور محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ملازمت کا موقع

❁ شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو کو میٹرک فریش نوجوان درکار ہیں۔ خواہشمند نوجوان نظارت صنعت و تجارت سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

نکاح

❁ مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب انچارج بیوت الحمد کالونی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم ریحان احمد صاحب ولد مکرم ماسٹر رحمت علی صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل کے نکاح کا اعلان مورخہ 20 فروری 2010ء کو ہمراہ مکرمہ امۃ الحی اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد انور صاحب جرمنی مبلغ 5 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر رشتہ ناطہ نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر کیا۔ دلہا مکرم محمد شریف ججہ صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم چوہدری محمد دین سراء صاحب مرحوم سابق مینیجر کریم نگر فارم واقف زندگی کا نواسہ جبکہ دلہن ان کی پوتی اور مکرم چوہدری اعظم علی بٹر صاحب آف بشیر آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب مربی ضلع گلگت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بہن مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ایک ماہ سے شوکت خانم ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی انتڑیوں کے تین مرتبہ آپریشن ہو چکے ہیں۔ اب خدا کے فضل سے صحت اچھی ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

❁ مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب انچارج بیوت الحمد کالونی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم فراز احمد اعجاز صاحب ولد مکرم اعجاز احمد انور صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان مورخہ 19 فروری 2010ء کو ہمراہ مکرمہ سندس ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب کوٹری مبلغ 7 ہزار یورو حق مہر پر مکرم بشیر احمد زاہد صاحب نے حیدر آباد میں کیا۔ دلہا مکرم چوہدری محمد دین سراء صاحب مرحوم سابق مینیجر کریم نگر فارم (واقف زندگی) کا پوتا اور دلہن مکرم غلام محمد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری اعظم علی بُٹر صاحب آف بشیر آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

❁ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی =/1050 روپے
☆ سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 ناصر NASIR 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
☆ نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں ☆
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کالکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بہ مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بد ہضمی، گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعایتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

این آر او کے پیچھے عالمی قوتیں تھیں، عدلیہ مشرف کو طلب کیوں نہیں کرتی

وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ این آر او (قومی مفاہمتی پالیسی) کے پیچھے عالمی قوتیں تھیں، بین الاقوامی طاقتیں ملک میں جمہوریت چاہتی تھیں، عدلیہ مشرف کو کیوں طلب نہیں کرتی، وفاقی وزیر قانون سپریم کورٹ کے حکم پر معزز عدالت میں حاضر ہو کر حکومت کا نقطہ نظر پیش کریں گے۔ مفاہمت کی سیاست اقتدار کے لئے نہیں جمہوریت کی مضبوطی کیلئے کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم ہاؤس میں لاہور پریس کلب کے عہدیداران کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ عدلیہ کا احترام کیا ہے اور ملک کے وسیع تر مفاد کی خاطر اس مثبت روایت کو قائم رکھا جائے گا۔

ہنزہ جھیل میں پانی کی سطح 353 فٹ ہوگئی

ہنزہ جھیل میں پانی کی سطح 353 فٹ ہوگئی جس کے بعد جھیل میں 7 مقامات سے پانی کا اخراج شروع ہے اور شاہراہ قراقرم کا 15 کلومیٹر کا علاقہ زیر آب آچکا ہے جبکہ خطرے کی زد میں آنے والے علاقوں سے آبادیوں کا جبری انخلاء شروع کر دیا گیا ہے۔ متاثرین کیلئے 18 امدادی کیمپ قائم کئے گئے ہیں۔ ادھر وزیر اعظم کی ہدایت پر 4 کروڑ 73 لاکھ روپے کا سامان علاقے میں پہنچا دیا گیا ہے جبکہ پنجاب حکومت نے بھی 8 ٹرک امداد روانہ کی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

دار الصدر میں پلاٹ خریدنے کا سنہری موقعہ
دار الصدر شمالی میں ایک پلاٹ تقریباً 10 مرلے نزد کوٹھی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ برائے فروخت ہے
برائے رابطہ ربوہ: 0321-7712480
برائے رابطہ لاہور: 0300-8443234

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل ادویہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز وا کرز وغیرہ دستیاب ہیں
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت - منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24 - نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

دی پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
Tel:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtieztravels@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
E-mail:citipolypack@hotmail.com

کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

MBBS in China
With PMDC
Xian Jiaotong University
Affiliated with PMDC approved by W.H.O & Govt. Of China.
Southeast University.
->No need to take any test in Pakistan due to PMDC.
->Admissions are open for September / October.
->Very appropriate tuition fee.
English Medium.
->No Bank Statement, No IELTS / TOEFL
->Pay fee upon arrival to the University.
->Excellent environment for female Students.
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35177124 /35162310/0302-8411770

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزے کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
فرخ لقمان
0302-8411770
042-5162310
67 - سی فیصل ٹاؤن لاہور

پیج جیولرز اینڈ بوتیک
0300-4146148
047-6214510-049-4423173

3D/4D ڈیجیٹل پاور کلرڈ اپلر الٹرا ساؤنڈ کا آغاز
(Feato Placental B.flow)
Transvaginal
(Thyroid) (Breast)
(DVT)
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
047-6213944
047-6214499
یادگار چوک ربوہ

پاکستان الیکٹرونکس
اسپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V، پلازمہ T.V، LCd، مائیکرو ویو اوون
1-KVA سے 5 KVA جنریٹر
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1

FD-10

NOVEL INTERNATIONAL
IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593